



سوال

(661) تشهد میں توڑک چار رکعتی نماز میں یا دو رکعتی نماز میں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا سلام پھیرنے والے تشهد میں پاؤں نکال کر بیٹھنا صرف چار رکعت والی نماز میں ضروری ہے یا دو رکعت میں بھی یہی طریقہ ہے؟ اور کیا ہر بڑے تشهد میں پاؤں نکال کر بیٹھنا سنت ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بخاری کے باب سنۃ الجوس فی التَّشَهُد کے تحت ابو حمید الساعدی کی روایت میں الفاظ ہیں: **وَأَمَّا جَلَسٌ فِي الرَّكْعَةِ الْأَخْرَجَةِ، صَحیح البخاری، باب سنۃ الجوس فی التَّشَهُد، رقم: ۸۲۸**

جس سے امام شافعی رحمہ اللہ کا استدلال ہے کہ صبح کی نماز کے تشهد میں تشهد اخیر کی طرح بیٹھنا چاہیے۔

هَذَا مَا عِنْدِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ: صفحہ: 567

محدث فتویٰ